مولانا محمد یوسف خان
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

آج کا خطبہ
توبہ واستغفار کی برکتیں

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم.

امابعد! برکتوں اور سعادتوں کے مہینہ رمضان المبارک میں اللہ رب العزت نے انسان کے لئے برکتوں اور رحمتوں کو سمیٹنے کے خوب موقع فراہم کئے ہیں، ان میں سے ایک طریقہ توبہ واستغفار کے ذریعہ برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے کا بھی ہے۔

دراصل توبہ ہے کہ جو گناہ اور نافرمانی بندہ سے سرزد ہو جائے اس کے برے انجام کے خوف سے اس شخص کو دلی رنج اور ندامت ہو اور آئندہ کے لئے اس گناہ سے بچ رہنے اور دور رہنے کا پکا ارادہ کرلے۔ جب توبہ کی یہ کیفیت نصیب ہو جائے تو جو گناہ بندہ سے سرزد ہو گئے ہیں بندہ اللہ تعالیٰ سے ان کی معافی اور بخشش ضرور مانگے گا تا کہ ان کی سزا اور برے انجام سے بچ سکے، اس بخشش اور مغفرت چاہنے کو استغفار کہتے ہیں۔

توبہ واستغفار کے وقت بندہ چونکہ اپنی گنہگاری اور کوتاہی کے احساس کی وجہ سے انتہائی ندامت اور احساس پستی کی حالت میں ہوتا ہے، گناہ کی گندگی کی وجہ سے مالک کو منہ دکھانے کے قابل بھی نہیں سمجھتا، اپنے آپ کو مجرم اور خطاء کار سمجھ کر معافی اور بخشش مانگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو کیفیت بندہ کی استغفار اور توبہ کے وقت ہوتی ہے وہ کسی دوسری دعا کے وقت میں نہیں ہوتی اسی وجہ سے توبہ واستغفار کو عبادات میں بلند ترین مقام حاصل ہے۔ اور اگر گناہ نہ بھی ہو تب بھی توبہ واستغفار ایک بندگی کا طریقہ ہے۔ اللہ کی عظمت وکبریائی اور اس کے جلال کے بارے میں جس بندہ کو جس درجہ کا شعور واحساس ہوگا وہ اسی درجہ میں اپنے آپ کو بندگی میں مصروف رکھے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کیفیت مکمل طور پر حاصل تھی اس وجہ سے آپ بار بار توبہ واستغفار فرماتے تھے۔ بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً خدا کی قسم میں دن بھر میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ توبہ واستغفار کرتا ہوں" اندازہ لگایئے کہ پھر عام بندہ کو کس قدر توبہ واستغفار کرنا چاہئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استغفار کی عبادت کو ایک عادت بنانے کی تعلیم دی ہے۔ انسان سے چاہے کوئی گناہ نہ

بھی ہو پھر بھی استغفار کرتا رہے اس کی بڑی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ، جَعَلَ اللّٰہُ لَہُ مِنْ کُلِّ ضِیقٍ مَخْرَجًا، وَرَزَقَہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ".

ارشاد نبوی ہے فرمایا کہ جو بندہ استغفار کو اپنے لئے لازم کرلیں یعنی مستقل طور پر مغفرت طلب کرتا رہے تو اللہ تعالی اس کے لئے ہر تنگی اور مشکل سے نکلنے کا راستہ بنا دے گا اور اس کی ہر فکر اور پریشانی دور کر کے کشادگی اور اطمینان عطا فرما دے گا اور اس شخص کو اللہ تعالیٰ وہاں سے رزق دے گا جہاں سے اس کو خیال وگمان بھی نہیں ہوگا۔

دراصل بندہ کا معافی مانگنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ انسان اللہ کی نافرمانی کر کے اللہ سے دور ہو جاتا ہے لیکن توبہ اور استغفار کر کے پھر دوبارہ اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔

انسان بسا اوقات استغفار کر لیتا ہے، اللہ سے معافی مانگ لیتا ہے پھر سوچتا رہتا ہے پتہ نہیں اللہ نے معاف کیا یا نہیں؟ یہ سوچ انسان میں دوسرے انسانوں کے رویوں کو دیکھ کر آتی ہے کہ میں نے فلاں شخص سے معافی مانگ لی تھی پتہ نہیں اس نے دل سے معاف کیا یا نہیں؟ انسان کو اللہ تعالی کے بارے میں یہ خیال بھی نہیں لانا چاہئے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہ.

یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے گویا اس کے ذمہ گناہ ہی نہیں تھا

لہذا انسان کو اللہ تعالی سے اس یقین کے ساتھ مغفرت مانگنی چاہئے کہ اللہ تعالی ضرور بخشش دیں گے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کو دو قطرے بہت محبوب ہیں ایک شہید کے بدن سے نکلنے والے خون کا قطرہ کہ جس کے زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالی اس کی شہادت کو قبول فرما لیتے ہیں اور دوسرا قطرہ گناہ گار کی آنکھ سے ندامت کی وجہ سے نکلنے والے آنسو کا قطرہ کہ اس کی آنکھ سے اپنے گناہ پر بارگاہ الٰہی میں شرمندہ ہونے کی وجہ سے آنسو کا قطرہ اس کے رخسار پر بہنے سے پہلے ہی اللہ تعالی اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔

توبہ واستغفار کی برکتوں کو سمیٹنے کے لئے بہترین موقع رمضان المبارک کا مہینہ ہے اس سے محروم نہیں ہونا چاہئے اس لئے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر چڑھتے ہوئے ہر سیڑھی پر قدم رکھتے ہوئے آمین فرمایا۔ خطبہ

سے فراغت کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین نے اس نئی بات کے بارے میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں نے پہلے سیڑھی پر قدم رکھا تو میرے پاس جبرائیلؑ آئے اور کہا برباد ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی ،تو میں نے اس پر آمین کہا پھر دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرائیل نے کہا برباد ہو وہ شخص جس کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آئے اور وہ درود نہ پڑھے تو میں نے آمین کہا۔ تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرائیل نے کہا برباد ہو وہ شخص جس کے ماں باپ یا ان میں سے ایک بڑھاپے کو پہنچے پھر بھی انہوں نے اس شخص کو جنت میں داخل نہ کرایا تو میں نے کہا آمین۔

لہذا ہمیں چاہئے کہ پورے رمضان المبارک میں توبہ واستغفار کرتے رہیں تا کہ اللہ رب العزت ہمیں بخش دے،اور گناہوں سے پاک وصاف کر دے۔ہم اپنے الفاظ میں بھی توبہ واستغفار کر سکتے ہیں ،لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سکھائے ہوئے مبارک کلمات کی تاثیر یقیناً خوب ہوگی۔ترمذی اور ابوداؤد کی روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استغفار کے کلمات سکھائے اور فرمایا کہ جو شخص تین یا پانچ مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کلمات سکھائے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوبُ إِلَيه.

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں"

آیئے ہم سب رمضان کے بابرکت مہینہ میں مغفرت کے عشرہ میں اور سحری کے بابرکت وقت میں یہ دعا مانگیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوبُ إِلَيْهِ.